ابتدائی آغاز اور زندگی بھر
دوا کے علاج کے ذریعے؛

**ایچ آئی وی انفیکشن والے لوگ
صحت مند افراد کی طرح ہی
زندگی گزار سکتے ہیں**

**تمام حمل کے لیے
معلومات اور رضامندی
سمیت ایچ آئی وی
ٹیسٹ تجویز کیا گیا**

**مناسب احتیاطی تدابیر
اور علاج کے بغیر ایچ
آئی وی پازیٹو تین ماؤں
میں سے ایک میں،
وائرس بچے کو منتقل ہو
جاتا ہے۔**

**ایچ آئی وی انفیکشن کی شرائط
میں اگر آپ کو لگتا ہے که آپ
خطرے میں ہیں؛**

اپنے ایچ آئی وی انفیکشن کی
صورتحال جاننے کے لیے، قریبی
صحت کے ادارے سے رابطہ کریں۔

اپنی صحت اور اپنے بچے کی صحت کی
حفاظت کریں۔

یه اشاعت یورپی یونین کے مالی تعاون سے تیار کی گئ ہیں۔ اس کے مشمولات صرف جمهوریه ترکی کی وزارت صحت کی ذمه داری ہیں اور وه یورپی یونین کے خیالات کی عکاسی نہیں کرتیں۔

صحیح جگه سے اچھی سروس

مزید معلومات اور قریبی تعاون کے لیے امیگرنٹ ہیلتھ سنٹر میں آئیں۔

sihhatproject www.sihhatproject.org sihhat

This project is funded by the European Union.
Bu proje Avrupa Birliği tarafından finanse edilmektedir.
هذا المشروع تم تمويله من قبل الاتحاد الأوروبي

HIV/AIDS

جانیں،
حفاظت کریں،
علاج کریں۔

sihhat

ایچ آئی وی انفیکشن کی علامات کیا ہیں؟

بیماری کے مرحلے کے مطابق علامات مختلف ہوتی ہیں۔

کچھ لوگوں میں، وائرس کا سامنا کرنے کے 2-4 ہفتوں بعد فلو جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ (بخار، سر درد، گلے کی سوزش، پٹھوں اور جوڑوں کا شدید درد، پیٹ میں درد، اسہال، ددورا، سوجن اور لمف نوڈس میں درد وغیرہ)

کچھ لوگوں میں اس مدت کے دوران کوئی علامات نہیں ہوسکتی ہیں۔

اس مدت کے بعد، جو چند ہفتوں تک جاری رہ سکتا ہے، انفیکشن طویل مدت (تقریباً 5-10 سال) تک خاموش رہ سکتا ہے اور ایڈز کے مرحلے تک بڑھ سکتا ہے۔

ایچ آئی وی کیا ہے؟

ہیومن امیونو وائرس کو ایچ آئی وی کے نام سے جانا جاتا ہے۔

یہ وائرس مدافعتی نظام کو کمزور کرتا ہے اور اگر علاج نہ کیا جائے تو سنگین بیماریوں (انفیکشن، کینسر وغیرہ) اور موت کا سبب بنتا ہے۔

ایچ آئی وی پازیٹو کیا ہے؟

یہ کسی شخص کے خون میں ایچ آئی وی انفیکشن کا پتہ لگانا ہے۔

رابطے کے راستے

جنسی رابطہ

(ترسیل کا سب سے عام طریقہ)

ایچ آئی وی پازیٹو شخص کے ساتھ غیر محفوظ (کنڈوم کے استعمال کے بغیر) کسی بھی قسم کا (زبانی، اندام نہانی، مقعد) جنسی ملاپ۔

خون کے ذریعے ترسیل

عام HIV سے آلودہ سوئیاں، سرنجیں اور دیگر تیز، یا غیر جراثیمی جراحی کے مواد (ٹیٹو، چھیدنے وغیرہ) کا استعمال کرنے کے طریقہ کار

متاثرہ خون اور خون کی مصنوعات کی پیوند کاری

(ہمارے ملک میں 1987 کے بعد سے ہر خون اور خون کی پروڈکٹ ضروری ٹیسٹ کے بعد مریض کو دی جاتی ہے۔)

ماں سے بچے میں منتقلی۔

ایچ آئی وی پازیٹو ماں سے؛ حمل کی مدت، پیدائش کے دوران یا اس کے بعد بچے میں منتقلی (دودھ پلانا وغیرہ)

ایڈز کیا ہے؟

ایکوائرڈ امیونو ڈیفینسی سنڈروم، جو کہ ایچ آئی وی انفیکشن کے نتیجے میں ہوتا ہے اگر علاج نہ کیا جائے تو مدافعتی نظام کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔

ایڈز انفیکشن کا سب سے شدید دور ہے جس میں ایک شخص موقع پرست انفیکشن، بعض کینسر یا دیگر سنگین بیماریاں پیدا کرتا ہے۔

جلد تشخیص اور علاج ایچ آئی وی پازیٹو لوگوں میں ایڈز کی نشوونما کو روکتا ہے اور صحت مند زندگی کو یقینی بناتا ہے۔

کیا ماں سے بچے کو منتقل ہونے سے روکا جا سکتا ہے؟

احتیاطی تدابیر اور علاج کے ساتھ، بچے میں منتقل ہونے کا خطرہ کافی حد تک کم ہو جاتا ہے (1٪ یا اس سے کم) اور بچے کی صحت ایچ آئی وی کے لحاظ سے محفوظ رہتی ہے۔

ایچ آئی وی کا علاج، جو حمل سے پہلے شروع کیا گیا تھا، پورے حمل کے دوران جاری رہنا چاہیے، اور اگر حمل کے دوران ایچ آئی وی کا پتہ چل جائے تو علاج شروع کر دینا چاہیے۔

اگرچہ ڈیلیوری کے طریقہ کار کے طور پر منصوبہ بند سیزرین سیکشن کی سفارش کی جاتی ہے، لیکن متعلقہ معالجین کا مشترکہ فیصلہ اہم ہے۔

ڈیلیوری کے دوران ماں کو اور بچے کو ڈیلیوری کے بعد احتیاطی علاج کا اطلاق کیا جانا چاہیے اور دودھ پلانے کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔

ایچ آئی وی ماں سے بچے کو کیسے منتقل ہوتا ہے؟

حمل کے دوران؛ نال کے ذریعے

پیدائش کے دوران؛ پیدائشی نہر میں ماں کے سیال اور خون کے ساتھ

پیدائش کے بعد؛ دودھ پلانے سے، انفیکشن بچے کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔